بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳   رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

الفضل

روزنامہ قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۳ | ۱۹ ماہ ہجرت ۱۳۲۴ھش | ۶ جمادی الثانی ۱۳۶۴ھ | ۱۹ مئی ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۱۷

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸ ماہ ہجرت۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی علالت کی وجہ سے آج خطبہ جمعہ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھا۔ حضور کی علالت کے متعلق مفصل اعلان صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمائیں۔

— حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ڈلہوزی سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔

— سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت اچھی ہے۔

— چوہدری ظہور احمد صاحب ہیڈ کلرک نظارت تعلیم و تربیت کو معاون شخصی نظارت بیت المال مقرر کیا گیا ہے۔ خدا تعالےٰ مبارک کرے۔

آج چوہدری برکت علی خان صاحب فنانشل سکرٹری تحریک جدید کی لڑکی کا رخصتانہ ہوا جس میں بہت سے احباب نے شرکت فرمائی اور دعا کی۔

روزنامہ الفضل قادیان   ۶ جمادی الثانی ۱۳۶۴ھ

یوم پیشوایان مذاہب کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنایا جائے

(از ایڈیٹر)

عالمگیر امن قائم کرنے اور مختلف اقوام میں رواداری اور محبت کے حقیقی جذبات پیدا کرنے کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جو مؤثر اور مفید تجاویز پیش فرمائی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے۔ کہ تمام پیشوایان مذاہب کی تعلیم اور خوبیاں بیان کرنے اور ان کے ذریعہ خلق خدا کو جو فوائد حاصل ہوئے۔ ان کا ذکر کرنے کے لئے تمام مذاہب کے افراد کے مشترکہ جلسے ہر سال ایک مقررہ دن منعقد کئے جائیں۔ اور ان میں تمام مذاہب کے پیشواؤں کے متعلق اخلاص و محبت کا ہدیہ پیش کیا جائے ان کی عزت و توقیر کا اعتراف کیا جائے۔ اور بنی نوع انسان کے لئے انہوں نے بڑی بڑی تکالیف اور مشکلات برداشت کرتے ہوئے جو خدمات سر انجام دی ہیں۔ ان کے متعلق شکر گزاری کا اظہار کیا جائے۔

اس غرض و غایت کے پیش نظر منعقد ہونے والے جلسوں کے لئے اب کے ۲۰ مئی کی تاریخ اور آیت وار کا دن مقرر ہے۔ جس کے متعلق نظارت دعوۃ و تبلیغ متعدد بار اعلان کر چکی ہے۔ اور اب وہ دن آ ہی گیا ہے۔ امید ہے۔ کہ تمام احمدی جماعتیں اس جلسہ کو کامیاب بنانے کی پوری پوری کوشش کریں گی۔ اور تمام مذاہب کے پیشواؤں کے متعلق مخلصانہ تقریریں کرنے اور ان کی خدمت میں خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین انتظام کریں گی۔ نیز دیگر مذاہب کے پیرووں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسوں میں شریک کرنے کی بھی کوشش کی جائیگی۔

حقیقت یہ ہے کہ تمام مذاہب کے پیشوا سب کے محسن اور سب کے لئے ایک ہی جیسے واجب العزت اور واجب الاحترام ہیں۔ کیونکہ وہ سب ایک ہی خدا کی طرف سے ایک ہی مقصد (یعنی مخلوق کی اصلاح و راہ نمائی) کے لئے بھیجے گئے۔ یہ نہایت ہی واضح بات ہے۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ اکثر لوگ بے جا ضد اور تعصب کی وجہ سے ایسا نہیں سمجھتے۔ بلکہ صرف اسی مذہب کے پیشوا کو سچا قرار دیتے ہیں۔ جس کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں۔ اور باقی تمام مذاہب کے پیشواؤں کو نعوذ باللہ جھوٹے اور مفتری کہتے ہیں۔ اور اسکے بعد ان کی شان میں نہایت نازیبا اور دلآزار الفاظ استعمال کرنا اپنا حق سمجھتے ہیں۔ اسکا جو نتیجہ نکلا۔ اور نکل رہا ہے۔ وہ ظاہر ہے کہ مختلف مذاہب کے پیرووں میں ایک دوسرے کے خلاف نفرت و حقارت کے جذبات پائے جاتے ہیں۔ اور وہ ایک دوسرے کے پاس بیٹھنا پسند نہیں کرتے۔ وہ ایک دوسرے کی باتیں محبت سے سننا گوارا نہیں کرتے۔ وہ ایک دوسرے کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں۔ اس حالت کو بدلنا چونکہ نہایت ضروری ہے۔ اور اس کی بہترین صورت یہ ہے۔ کہ تمام مذاہب کے پیشواؤں کی عزت و احترام کا عام جلسوں میں کھلم کھلا اعتراف کیا جائے۔ اور ہر مذہب کے پیشوا کی قدر و عظمت تمام مذاہب کے لوگوں کے دلوں میں قائم کی جائے۔ اس لئے جماعت احمدیہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت مسلسل کئی سال سے اس قسم کے جلسے کرتی چلی آ رہی ہے۔ نہ صرف ہندوستان میں بلکہ دنیا کے دیگر ممالک میں بھی جہاں احمدی جماعتیں موجود ہیں ایسے جلسے منعقد کئے جاتے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل سے ہر مذہب و ملت کے لوگوں پر ان کا بہت اچھا اثر ہو رہا ہے۔ مختلف مذاہب کے اعلےٰ پایہ کے لوگ نہ صرف ان جلسوں کو نہایت ضروری اور مفید قرار دے چکے ہیں۔ بلکہ خود ان میں بھی اسی قسم کے جلسے منعقد کرنے کی تحریکیں ہو رہی ہیں۔ اور بعض مقامات پر جلسے ہو بھی گئے ہیں۔

یہ اس تحریک کی مقبولیت کا بہت بڑا ثبوت ہے۔ جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آج سے کئی سال قبل جاری فرمائی۔ اور جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ اس تحریک کو زیادہ سے زیادہ مفید اور مؤثر بنانے کی کوشش کرتی جائے۔ اس کے لئے دیگر مذاہب کے اہل علم احباب سے درخواست کرنی چاہیئے۔ کہ وہ پیشوایان مذاہب میں سے جس برگزیدہ ہستی کے متعلق چاہیں جلسہ عام میں اس سے عقیدت اور اخلاص کا اظہار کریں اور اس کی خوبیاں اور اعلےٰ خدمات پبلک میں پیش کریں۔ اسی طرح تمام مذاہب کے سنجیدہ اور لکھے پڑھے انسانوں سے یہ درخواست کرنی چاہیئے۔ کہ وہ ان جلسوں میں شریک ہو کر غور و فکر کے ساتھ تقریریں سنیں۔ اور تمام مذاہب کے پیشواؤں کی عزت و توقیر کے جذبات اپنے دلوں میں پیدا کریں۔ اس کے بعد ایک دوسرے مذہب کے لوگوں میں محبت اور الفت کا پیدا ہونا لازمی بات ہے۔

پس جس قدر ان جلسوں کو کامیاب بنایا جائیگا۔ اسی قدر زیادہ مختلف مذاہب کے لوگوں میں دوستانہ اور ہمدردانہ تعلقات پیدا ہونگے اور اس طرح حقیقی اور مستقل امن قائم ہوگا۔

لکھنؤ میں یوم فتح کا جلسہ

۱۴ مئی فتح کی خوشی میں بعد نماز مغرب دار التبلیغ میں چراغاں کیا گیا۔ اور تقریباً ۹ بجے بعد نماز عشاء زیر صدارت جناب سیٹھ خیر الدین احمد صاحب جلسہ منعقد کیا جس میں حاجی عبد الکریم صاحب نے اتحادیوں کی فتح پر تقریر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا جو حضور علیہ السلام نے انگریزوں کے حق میں کیں ذکر فرمایا اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی پیشگوئیاں دربارہ جنگ بیان کیں۔ جو کہ روز روشن کی طرح پوری ہو کر ہمارے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہوئیں۔ بعدہٗ خاکسار نے عسیٰ ان تکرھوا شیئاً وھو خیر لکم کی روشنی میں بیان کیا۔ کہ حاکم وقت کے بدخواہوں کو اگرچہ اتحادیوں کی فتح ناگوار گزری لیکن انہیں معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ جو آواز خدا کے مامور اور اسکے موعود خلیفہ کی مبارک زبانوں سے نکلی تھی۔ اسی میں حقیقی خیر و برکت ہے۔ ان کی دعاؤں کی تاثیر اور پیشگوئیوں کی تطبیق نے ہمارے ایمانوں کو اور بڑھا دیا ہے۔ اس لئے ہمیں اس فتح پر حقیقی خوشی ہے کیونکہ دعاؤں اور پیشگوئیوں کے میدان میں احمدیت کو فتح حاصل ہوئی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ جناب سیٹھ صاحب نے

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل سے شائع کیا

ایڈیٹر:- غلام نبی

حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کیلئے خاص دعاؤں کی ضرورت

از صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

قادیان ۱۸ مئی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی گزشتہ رات بہت بے چینی میں گزری۔ تمام رات درد نقرس کی شکایت شدید رہی جسکی وجہ سے نیند بالکل نہ آئی۔ آج صبح چھ بجے درجہ حرارت ننانوے پوائنٹ چھ تھا۔ صبح سات بجے سے ساڑھے نو بجے تک خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی نیند آگئی۔ بیداری کے بعد حضور کو ضعف بہت زیادہ ہوگیا۔ جو گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ تک رہا۔ درجہ حرارت اٹھانوے پوائنٹ پانچ پر آگیا۔ چہرے کا ورم بدستور ہے مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے کل کی نسبت کمی ہے۔ دوپہر کے وقت پاؤں پر ٹکور کرنے کے بعد پھر ضعف کی شدت ہوگئی۔ جو گھنٹہ بھر رہی۔ درجہ حرارت اٹھانوے پوائنٹ سات ہوگیا۔ دوپہر کی گاڑی سے مکرمی ڈاکٹر عبد الحق صاحب لاہور سے اور مکرمی ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب امرتسر سے حضور کو دیکھنے کیلئے تشریف لائے۔ ڈاکٹر عبد الحق صاحب نے حضور کی داڑھ کا معائنہ کر کے یہی فیصلہ کیا۔ کہ چونکہ اس کی جڑ میں پیپ پڑ گئی ہے۔ اس لئے اسکو نکال دینا ہی بہتر ہے۔ اسکے بعد انہوں نے اس داڑھ کو نکال دیا۔ ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب نے درد نقرس کے لئے دوا تجویز کی۔ آج عصر کے وقت حضور کی طبیعت بہتر تھی اور الحمد للہ کہ بے چینی نہیں تھی۔ قریب مغرب درجہ حرارت ایک سو پوائنٹ چار ہوگیا۔ مگر اللہ تعالیٰ کا بےحد فضل ہے کہ اسوقت یعنی دس بجے شب درجہ حرارت گر کر پھر ننانوے پوائنٹ چھ پر آگیا ہے۔ اور عام حالت اچھی ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ خصوصیت سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو جلد سے جلد صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین اللھم آمین۔ خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد

۲۰ مئی کا جلسہ پیشوایان مذاہب

بانیانِ مذاہبِ عالم
تم نے راہِ نجات دکھلائی
موسیٰؑ و عیسیٰؑ و کرشن و رام
اور ختمِ رسلؐ۔ امام کل
صلوٰۃ و سلام ہوں لاکھوں
دین و دنیا کے پیشوا ہیں وہ
حسب حالات لائے ہیں احکام
عقل ہے خام۔ تجربہ ناقص
اب نہ ذرہ بڑھے نہ ذرہ گھٹے
صرف اشاعت کا کام باقی ہے
آؤ سب یکزباں و یکدل ہوں
بھائی بھائی ہوں سب انسان
یاالٰہی دعاءِ اکمل سُن

تم پہ صدہا سلام ہوں پیہم
تم ہی ہو رہبرِ بنی آدم
مقتدا سب ہیں مقتدی ہیں ہم
مصطفیٰ ہیں محمد صلعم
ان کی ارواحِ پاک پر ہر دم
پیروی میں فلاحِ کُل عالم
نعمتِ حق ہوئی تمام و اتم
صرف وحیِ خدا ہے مستحکم
ہوئی تکمیلِ دین و امرِ اہم
بار۔ جس کا اٹھا رہے ہیں ہم
خوبیاں ہوں بیاں۔ عمل محکم
گورے کالے ہوں یا عرب کہ عجم
صلح و الفت کا ہو سلوک بہم

ایک ہو جائیں نیک ہو جائیں
مل کے خدمات دیں بجا لائیں

(اکمل عفا اللہ عنہ)

میٹرک پاس احمدی طلباء کیلئے دینی تعلیم کے حصول کا موقعہ

حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال جامعہ احمدیہ کے ساتھ ایک اسپیشل کلاس کھولنے کی اجازت دی تھی۔ جس میں میٹرک پاس طلباء داخل کئے گئے۔ اس کلاس کا ایک سالہ نصاب حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا مقرر فرمودہ ہے۔ یہ تجربہ کامیاب ثابت ہوا اور امسال اس کلاس کے سات طالب علم امتحان میں کامیاب ہو کر جامعہ احمدیہ کے درجہ اولیٰ میں داخل ہو رہے ہیں۔ یہ طالب علم اب چار سال میں جامعہ احمدیہ کا موجودہ کورس ختم کر لینگے۔ انشاء اللہ اور اس طرح میٹرک کے بعد صرف پانچ سال میں جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہو سکینگے۔ اور اسی دوران میں عارضی انتظام کے ماتحت وہ پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کی سند بھی حاصل کر سکینگے۔ جس کے بعد صرف انگریزی میں بی۔ اے اور ایم۔ اے کا امتحان دیا جا سکتا ہے۔ اب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مزید ایک سال کیلئے اس سپیشل کلاس کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ اس منظوری کا اعلان کرتے ہوئے میں جماعت کے مخلصین سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ میٹرک پاس کرنے کے بعد اپنے بچوں کو دینی تعلیم کے لئے اور عربی زبان میں مہارت پیدا کرنے کی خاطر جامعہ احمدیہ میں داخل کرائیں۔ میٹرک کا نتیجہ شائع ہونے کے بعد دس دن تک اس سپیشل کلاس کا داخلہ جاری رہیگا۔ یاد رہے کہ جامعہ احمدیہ میں تعلیم کی کوئی فیس چارج نہیں کی جاتی۔ ہوسٹل میں رہائش اور خوراک وغیرہ کے اخراجات کا اندازہ پندرہ روپیہ ماہانہ ہے۔ میرے نزدیک میٹرک پاس طلباء کے لئے یہ ایک نادر موقع ہے۔ اس ذریعہ سے وہ کم سے کم مدت میں دینی خدمت کے قابل بن سکتے ہیں۔ اور اگر وہ علمی ترقی ہی کرنا چاہیں تو ان کے لئے بھی یہ ایک بہترین ذریعہ ہے۔ امید ہے۔ کہ اس سال میٹرک میں کامیاب ہونے والے طلباء خصوصیت سے اس طرف توجہ کریں گے۔ ایسا موقعہ شاید پھر نہ مل سکے۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۱۷ مئی میں جو نتیجہ امتحان اسلامی اصول کی فلاسفی شائع ہوا ہے۔ اس میں ایک غلطی ہو گئی ہے۔ جس کا شعبہ کو ازحد افسوس ہے۔ احباب اس کی تصحیح فرمالیں۔

کامیاب ہونیوالوں میں دوئم محمد سعید صاحب فیروز پور رہے ہیں نہ کہ میر مشتاق احمد صاحب......

یوم پیشوایان مذاہب

۲۰ ہجرت مطابق ۲۰ مئی ۱۹۴۵ء بروز اتوار یوم پیشوایان مذاہب مقرر کیا گیا ہے۔ تمام جماعتیں اس دن اپنی اپنی جگہ پبلک جلسے منعقد کریں۔ اور جملہ پیشوایان مذاہب جو اسلامی نقطہ نظر کے ماتحت پیشوا کہلا سکتے ہیں۔ ان کی سیرت تعلیم وغیرہ سے متعلق لیکچرز کرائے جائیں احباب ابھی سے اسکی تیاری شروع کر دیں۔ (نظارت دعوت و تبلیغ)

مجالس خدام الاحمدیہ کی ماہانہ رپورٹ

مجالس خدام الاحمدیہ پر یہ امر اچھی طرح واضح ہے۔ کہ ان کو اپنے کام اور اپنی خدمات کی رپورٹ مکمل معین اعداد و شمار کے ساتھ بروقت دفتر مرکزیہ میں بھجوانی چاہیئے۔ کوئی مجلس خواہ کس قدر ہی باقاعدگی سے کام کرتی ہو۔ اگر وہ اپنی رپورٹ نہیں بھجوائیگی۔ تو مرکز یہی سمجھیگا۔ کہ وہ سست ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ جب بعض مجالس کو ان کی سستی کی طرف توجہ دلا کر ان کے احیاء کی تاکید کی جاتی ہے۔ تو جواب ملتا ہے۔ کہ ہم تو باقاعدہ کام کرتے ہیں۔ بیشک وہ باقاعدہ ہونگی۔ اور خدا کرے کہ وہ باقاعدہ ہوں اور باقاعدہ رہیں۔ لیکن مرکز میں اگر وہ رپورٹ نہ بھیجیں۔ تو مرکز کیا سمجھے۔

پس اس نوٹ کے ذریعہ تمام مجالس خدام الاحمدیہ کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ باقاعدہ ہوں۔ باقاعدہ کام کریں۔ اور اپنی مساعی کی رپورٹ بروقت بھیجیں۔

شاخ کو جڑ سے اپنا تعلق مضبوط رکھنا چاہیئے۔ کہ اسی میں اس کی زندگی ہے۔ جو شاخ جڑ سے اپنا پیوند توڑ دے گی۔ وہ بہت جلد مرجھا جائیگی۔ پس مجالس اس طرف بہت ہی باقاعدگی سے توجہ رکھیں۔ ہر ماہ کی رپورٹ آئندہ ماہ کی دس تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانی ضروری ہے اس کو اپنے نہایت ہی اہم امور میں شامل کریں۔ اور اس پر پوری باقاعدگی سے عمل کریں۔ ماہ اپریل کی رپورٹیں فوراً بھجوا دیں۔

مکمل رپورٹ معین اعداد و شمار کے ساتھ بروقت بھجوانا آپ کا اولین فرض ہے۔

خاکسار مرزا رفیع احمد نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

"نور آتا ہے نور"

مصلح موعود کے متعلق نبوت یسعیاہ

بنی اسرائیل پر خدا تعالےٰ نے اپنی رحمت و برکت کا دروازہ کھولا۔ اور ان کو روحانی اور جسمانی نعماء سے متمتع فرمایا۔ روحانی لحاظ سے ان میں پے در پے انبیاء بھیجے اور جسمانی طور پر ان کو بادشاہت عطا فرمائی۔ اسی حقیقت کو آشکار کرتے ہوئے خدا تعالےٰ قرآن مجید میں حضرت موسےٰؑ کی زبان سے کہلواتا ہے یا قوم اذکروا نعمۃ اللّٰہ علیکم اذ جعل فیکم انبیاء وجعلکم ملوکا لیکن افسوس بنی اسرائیل نے اس کی قدر نہ کی خدا تعالےٰ نے جس قدر زیادہ ان کو اپنے انعام وفضل سے متمتع فرمانا چاہا۔ یہ لوگ اتنے ہی سرکش بن گئے۔ اور قدم قدم پر خدا تعالےٰ کی نافرمانی اور معصیت کو اپنا شعار بنا لیا۔ حتی کہ انہوں نے خدا تعالےٰ کے مقدس اور مطہر کلام کو بھی سننے سے انکار کر دیا۔ تب خدا تعالےٰ نے بھی اپنا عہد ان سے منقطع کر لیا۔ اور اپنا مونہہ ان سے موڑ لیا۔ چنانچہ حضرت یسعیاہ فرماتے ہیں۔

"تمہارے لئے ایک مقدس ہوگا پر اسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لئے ٹکر کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان اور یروشلم کے باشندوں کے لئے پھندا اور دام ہوگا۔ بہت لوگ ان سے ٹھوکر کھائینگے۔ اور گرینگے اور ٹوٹ جائینگے اور دام میں پھنسیں گے۔ اور پکڑے جائینگے۔ شہادت نامہ بند کرلو۔ اور میرے شاگردوں کے لئے شریعت پر مہر کرو۔ میں بھی خداوند کی راہ دیکھوں گا۔ جو اب یعقوب کے گھرانے سے مونہہ چھپاتا ہے۔" (یسعیا باب ۸ آیت ۱۴ تا ۱۷)

اس میں حضرت یسعیاہ فرماتے ہیں۔ کہ اب خدا تعالےٰ بنی اسرائیل کے علاوہ ایک اور قوم میں سلسلہ نبوت جاری فرمائے گا۔ اور اس کا ایک مقدس ہوگا۔ جو بنی اسرائیل کے لئے باعث ٹھوکر ہوگا اب بنی اسرائیل کے لئے شریعت پر مہر ہے۔ اور خداوند نے اسرائیل کے گھرانے سے اپنا مونہہ چھپا لیا۔ یعنی ان سے سلسلہ شرعی منقطع کر دیا اس کے بعد اگلے باب میں حضرت یسعیاہ خدا تعالےٰ سے الہام پا کر آخری زمانہ کے متعلق پیشگوئی فرماتے ہیں۔ "لیکن تیرگی و تاریکی وہاں نہ رہیگی۔ جہاں آگے کو بہت پڑی تھی۔ کہ اس نے پہلے زبلون کی سرزمین کو اور نفتالی کی سرزمین کو ذلت دی پر آخری زمانے میں غیر قوموں کے جلیل میں دریا کی سمت یردن کے پار بزرگی دیگا۔ وہ قوم جو اندھیرے اور تاریکی میں چلتی تھی۔ اس نے بڑا نور دیکھا۔ ان سکان ارض پر جو موت کے سایہ میں تھے روشنی چمکی۔ تو نے اس قوم کے سواد کو زیادہ کیا۔ وہ تیرے آگے ایسے خوشی کرینگے۔ جیسا ایام بہار میں اور تقسیم غنیمت کے وقت لوگ خوش ہوتے ہیں۔ اس کی گردن کے طوق اور کندھے کی لاٹھی اور ران پر ظلم کرنے والے کے عصا کو تو نے ایسا توڑا ہے جیسا کہ مدیان کے دن ہوا تھا (حضرت موسےٰؑ کے وقت جبکہ خدا نے مدیانیوں پر فتح دی) بلکہ سب سپاہی متزلزل ہونگے۔ اور لباس خون آلودہ بلکہ جل بھن جائیگا۔ جب پیدا ہوگا ہمارے لئے ایک بیٹا خلافت و قیادت و حکومت اس کے کندھے پر ہوگی۔ جسکا نام ہوگا پلا یوعاص

[illegible]

(پلا یوعاص ایل گبور ابی عدد سرشالوم)

اس خلافت کی ترقی اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی۔ داؤد کے تخت و سلطنت پر اس کی درستی و سرسبزی کے لئے عدالت اور راستی کے ساتھ قیام کریگا۔ رب الافواج کی غیوری یہ کرے گی۔" (یسعیاہ باب ۹ آیت ۱ تا ۷)

مندرجہ بالا آیات میں حضرت یسعیاہ آخری زمانہ میں ہونے والے ایک "عظیم الشان بیٹے" کی بشارت دیتے ہیں۔ اور ان کے کلام سے ان کی مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

(۱) اس کے آنے سے پہلے تیرگی و تاریکی ہوگی۔ اور قوم ذلیل و رسوا جس کی رستگاری و اصلاح کے لئے ایک موعود آئیگا۔

(۲) وہ آخری زمانے میں مبعوث ہوگا۔

(۳) وہ غیر قوموں کے جلیل میں ہوگا۔ (یعنی غیر اقوام اور مذاہب مختلفہ کے مرکز اور دائرہ میں۔ کیونکہ جلیل کے معنے گول چیز دائرہ اور احاطہ کے ہیں) اس سے مراد ایسی جگہ ہے۔ جہاں بنی اسرائیل کے علاوہ دیگر اقوام بھی بستی ہوں۔ (جس طرح جلیل کو غیر اقوام کا جلیل اس لئے کہتے تھے۔ کہ اسمیں یہودیوں کے علاوہ دیگر اقوام بستی تھیں) اور وہ مذاہب مختلفہ اور اقوام متفرقہ کا گہوارہ ہو۔ اور یہ پنجاب و ہندوستان ہے۔ جس کے ایک حصہ میں بنی اسرائیل بھی بستے چلے آتے ہیں۔ اور دنیا بھر میں مذاہب عالم کا مرکز ہے۔

(۴) اس کے مبعوث ہونے کی جگہ دریا کی سمت ہوگی

(۵) وہ قوم کو بزرگی دیگا۔ (یعنی اس قوم کو ایک عظمت پہلے سے حاصل ہوگی۔ وہ اسکو اور زیادہ جلا دیگا۔ اور اسکے آنے سے اس کی بزرگی وعظمت بہت زیادہ نمایاں ہو جائیگی۔)

(۶) وہ موعود مقدس بیٹا پیکر نور ہوگا۔ جس سے سکان ارض نور حاصل کرینگے۔

(۷) وہ ساکنان ارض تاریک کو جو موت کے سایہ میں ہونگے نجات دیگا۔ اور اپنے مسیحی نفس سے ان کو جلائیگا۔

(۸) اس کے آنے سے اس کی قوم کی خوشی و سرور حد درجہ زیادہ ہو جائیگا۔ اور ایسا معلوم دیگا۔ گویا ان پر پھر سے ایام بہار آگئے۔ اور ان کو لازوال دولت و غنیمت مل گئی۔

(۹) اس کے آنے سے لوگوں کے طوق دور ہونگے اور وہ ان سے ظلم کو دور کریگا۔

(۱۰) اس کی مخالفت سے ایک زبردست جنگ ہوگی۔ جس میں سپاہی متزلزل ہونگے۔ ان کے لباس خون آلودہ بلکہ ایک آگ برسے گی۔ جس سے وہ جل بھن جائینگے۔

(۱۱) اس کی آمد خدا تعالےٰ کی رحمت و بخشش اور فضل و عنایت کا ایک نشان ہوگی۔

(۱۲) اس کے مندرجہ ذیل نام ہونگے۔ پلی۔ یوعص ایل۔ گبور۔ ابی عد۔ سرشالوم

(۱۳) وہ ایک ایسی مقدس ہستی کے تخت پر جلوہ افروز ہوگا۔ جو آخری زمانہ کا داؤد ہوگا۔ یعنی اس طرح حضرت داؤدؑ کے بعد حضرت سلیمانؑ ان کے وارث خلیفہ تھے۔ اسی طرح وہ سلیمانی صفات لے کر آخری زمانہ کے داؤد کے تخت پر قیام فرمائیگا۔ اور اس کو حضرت سلیمانؑ سے ایک خاص مشابہت ہوگی۔ گویا وہ انہی کی صفات سے متصف ہوگا۔

(۱۴) اس کی خلافت و سلطنت کی انتہا نہ ہوگی۔ اور وہ ایک بے نظیر خلیفہ ہوگا۔

(۱۵) اس کی حکومت عدالت اور راستی سے ہوگی۔

(۱۶) یہ سب کچھ خدائے غیور خود کریگا۔ جسمیں انسانی ہاتھوں کا دخل نہ ہوگا۔ یعنی غیر معمولی طور پر اسکی زندگی کے ہر شعبہ میں خدائی تصرف نظر آئیگا۔

یہ سولہ نشانات ہیں جو اس موعود بیٹے کے بیان کئے گئے ہیں۔ چنانچہ ان نشانوں کے مطابق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے پسر موعود سیدنا حضرت المصلح الموعود کی آمد سے پیشتر تمام دنیا ایک عظیم الشان تاریکی و ظلمت میں تھی۔ ظلم و ستم کا ہر چہار اکناف عالم میں دور دورہ تھا۔ اور فیج اعوج کا زمانہ اپنی تمام تاریکیوں کے ساتھ شب دیجور کا منظر پیش کر رہا تھا۔ مادی ترقی کے ساتھ ساتھ روحانی تنزل بڑی سرعت کے ساتھ ہو رہا تھا۔ نئی نئی ایجادوں کے ساتھ ساتھ بنئے نئے گناہوں میں اضافہ ہو کر یہ تاریکی اور بھی بھیانک صورت اختیار کر رہی تھی۔ تب خدا کی رحمت و غیوری نے عین وقت پر دستگیری فرمائی۔ اور دنیا نے دریا کی سمت ایک نور دیکھا۔ جس نے آکر منادی کی کہ

قوم کے لوگو ادھر آؤ کہ نکلا آفتاب
وادیٔ ظلمت میں کیوں بیٹھے ہو تم لیل و نہار

اور یہ نور مجمع الانوار بن گیا۔ جبکہ خدا نے پہلے نور کے بعد ایک اور نور بھیج دیا۔ جو حسن و احسان میں اس کا نظیر بنا۔ یسعیاہ نبی کے بیان کردہ نشانات میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ (۱) اس پسر موعود کی آمد سے پیشتر تاریکی و ظلمت ہوگی۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سبز اشتہار میں فرماتے ہیں۔ "اسی طرح یقیناً جاننا چاہیئے کہ کسی دن وہ رعد اور روشنی بھی ظہور میں آجائیگی۔ جسکا وعدہ دیا گیا ہے جب وہ روشنی آئیگی تو ظلمت کے خیالات کو بالکل سینوں اور دلوں سے مٹا دیگی۔"

اسی طرح فرماتے ہیں "سوائے وے لوگو جنہوں نے ظلمت کو دیکھ لیا حیرانی میں مت پڑو بلکہ خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ اسکے بعد اب روشنی آئیگی۔"

(۲) کہا گیا تھا کہ وہ آخری زمانہ میں ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا

(۳) کہا گیا تھا کہ وہ غیر قوموں کے جلیل میں ہوگا یعنی مذاہب مختلفہ کے مرکز ہندوستان میں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

(۴) وہ دریا کی سمت ہوگی۔ چنانچہ یہ امر کسی سے مخفی نہیں اسکے ساتھ ہی یہ کہا گیا تھا کہ یردن کے پار وہ بزرگی دیگا۔ اس میں اس علاقہ کو جو یردن کے علاقہ کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔ اور الہامی کلام میں اکثر ایسا ہوتا ہے۔ لیکن اسکا اور مطلب بھی ہو سکتا ہے۔ اور وہ یہ کہ یردن کے معنی ہیں اترنے "والا" اور اسمیں یہ اشارہ کیا گیا ہے کہ یردن کے پار یعنی نازل ہونے والے (مسیح موعود) کے بعد وہ "بیٹا" بخشا جائیگا۔ اس عظیم الشان دریائے روحانیت اور بحر ہدایت کے دوسرے کنارے پر وہ نور چمکیگا۔ جس سے تمام سکان ارض بہرہ ور ہونگے۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ دریائے یردن جن لوگوں نے ملک شام کے

ان میں سب سے زیادہ خوبصورت "بے نیاس" ہے جو بیاس سے لفظاً بھی ملتا ہے۔ جو قادیان کے قریب دریا ہے۔

۵۔ وہ قوم کو بزرگی دیگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں خدا تعالیٰ نے فرمایا "سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے۔ اور فتح و ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر تجھ پر سلام خدا نے یہ کہا کہ وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں۔ موت کے پنجے سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے"۔

۶۔ کہا گیا تھا ایک نور چمکے گا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ کلام اترا۔

"نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا"۔

۷۔ وہ موت کے سایہ میں بیٹھنے والوں کو نجات بخشیگا۔ خدا نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرمایا۔

"تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت سے نجات پاویں"۔

۸۔ کہا گیا تھا۔ اس کے آنے سے اس کی امت کی خوشی دوچند ہو جائیگی۔ اور اس میں کیا شک ہے۔ کہ قدرت ثانیہ کے عہد میں ہر لحاظ سے جماعت کی خوشی بڑھ گئی۔

۹۔ کہا گیا تھا۔ کہ اس کے آنے سے طوق اتر ینگے ظلم کا عصا ٹوٹیگا اور قوم کا بوجھ کم ہو جائیگا۔ چنانچہ خدا نے اپنے تازہ کلام میں بھی فرمایا۔ "وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا"۔

۱۰۔ کہا گیا تھا۔ کہ اس کے وقت میں ایک ہیبت ناک جنگ ہوگی۔ جس میں سپاہیوں کے لباس نہ صرف خون سے شرابور ہونگے بلکہ آگ سے سب کچھ جل بھن جائیگا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات میں پسر موعود کا ایک نام عالم کباب بھی ہے۔ اور موجودہ واقعات اس سچائی پر مہر تصدیق ثبت کر رہے ہیں۔

۱۱۔ وہ ایک عظیم الشان بیٹا ہوگا۔ جو خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے بخشیگا۔ اور یہ واضح ہے۔ کہ مصلح موعود کی پیدائش کو اور آمد کو خدا تعالیٰ نے قدرت رحمت قربت فضل اور احسان کا نشان قرار دیا ہے۔ اور بیٹے کا لفظ جو یہاں رکھا گیا ہے۔ یہ ایک لفظ ہے جو دوست اور دشمن میں ایسا مشہور ہوا کہ جس کی نظیر نہیں ملتی۔ اسی بیٹے کے متعلق خدا تعالیٰ نے اپنے تازہ الہام میں فرمایا "فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاول والآخر مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء" اور حضور "المصلح الموعود" کی شہرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے "موعود بیٹے" کے لحاظ سے ہی ہوئی۔

۱۲۔ اس مقدس بیٹے کے نام یہ ہیں۔

(۱) پلے اس کے معنے ہیں "عجیب" واقعی حضرت مصلح موعود کی ذات ایک عجیب ذات ہے جس کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے عجائب و عجائب نشانات اور واقعات دکھانا مقدر فرمایا تھا۔

(ب) [illegible] (یوعیص) جس کے معنے ہیں ہادی و واعظ۔ یہ دو زبردست صفات اس کی بیان کی گئی ہیں۔

(ج) [illegible] (ایل) جس کے معنی قوی و زبردست کے ہیں۔ اور جس کے متعلق خدا خود فرمائے کہ خدا کا ہاتھ اس کے سر پر ہوگا۔ اس سے زیادہ زبردست و قوی کون ہو سکتا ہے۔ موجودہ تراجم بائیبل میں ایل کا ترجمہ خدائے قادر کیا گیا ہے۔ اگر یہ ترجمہ بھی لے لیا جائے۔ تو "کان اللہ نزل من السماء" کے عین مطابق ہوگا۔

(د) [illegible] (گبور) جس کے معنے ہیں شجاع و بہادر۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق خدا نے فرمایا ہے جری اللہ فی حلل الانبیاء اور آپ کا پسر موعود حسن و احسان میں حضور کا نظیر ہے۔ اور یہ صفت بدرجہ کمال حضور میں پائی جاتی ہے۔

(ہ) [illegible] (ابی عد) [illegible] کے معنے ہیں۔ مدام ابی عد دوام و دولت والا۔ "وہ صاحب شکوہ عظمت اور دولت ہوگا"۔ خدا کا فرمان ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

لخت جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا
دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا
دن ہوں مرادوں والے پرنور ہو سویرا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

دوام والا۔ یعنی عمر پانیوالا ہوگا۔ جیسا دعائے بالا میں مذکور ہے۔ اسی طرح اس میں یہ بھی اشارہ ہے۔ کہ تیادت و سلطنت ایک لمبے عرصہ تک رہے گی۔ جسے آگے جاکر ابد تک سلطنت کرینگے کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔

(و) [illegible] سرشالوم۔ اس کے معنے ہیں۔ صلح کا سردار۔ سلامتی کا شہزادہ۔ گویا ایک طرف تو وہ عالم کباب ہوگا۔ کہ ایک عالم اس کی مخالفت و عداوت کے نتیجہ میں جل بھن جائیگا۔ اس کے مخالفوں پر خدا کے قہر کی آگ بھڑکیگی اور دوسری طرف صلح کا شہزادہ بھی ہوگا۔ اسی کی دعا سے وہ جہنم سرد بھی کی جائیگی۔ جبکہ دنیاوی حیلے سب بیکار ہو جائینگے۔ دیکھ لیجئے۔ موجودہ عالمگیر جنگ ابھی شروع نہ ہوئی تھی۔ اور جبکہ سپرچولسٹ یہ کہہ رہے تھے جنگ نہیں ہوگی۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔ جنگ ہوگی۔ کیونکہ دنیا نے خدا کو بھلا دیا۔ اور اس کے مقدس بندوں کی تحقیر کی گئی۔ اور اب اسی کے مقدس الفاظ کے مطابق عین اسی تاریخ کو یہ جنگ ختم ہوئی جو اس مقدس سرشالوم نے مقرر فرمائی تھی۔

۱۳۔ کہا گیا تھا۔ وہ ایک ایسے شخص کے تخت پر بیٹھے گا۔ جو آخری زمانہ کا داؤد ہوگا۔ (چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو داؤد کے نام سے بھی پکارا گیا ہے۔) جس طرح حضرت سلیمانؑ حضرت داؤدؑ کے تخت پر بیٹھے تھے۔ اس میں یہ بھی اشارہ ہے۔ کہ جس طرح حضرت سلیمانؑ کے عہد میں ان کی سلطنت و اقبال کی کوئی انتہا نہ رہی۔ اسی طرح حضرت مصلح موعود کے عہد میں جماعت احمدیہ کو بہت ترقی ہوگی۔ اور حضرت سلیمانؑ نے دعا کی تھی۔ رب ھب لی ملکا لا ینبغی لاحد من بعدی۔ حضرت سیدنا مصلح موعود کی دن رات یہی دعا ہے کہ ہمارے زمانہ میں احمدیت اور اسلام کو وہ ترقی نصیب ہو جس کا خدا تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔ حضرت مصلح موعود کو حضرت سلیمانؑ کے ساتھ کئی لحاظ سے ایک شدید مناسبت اور تعلق ہے۔

۱۴۔ کہا گیا تھا۔ اس کی خلافت و قیادت کے اقبال کی انتہا نہ ہوگی "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا۔ اور قومیں اس سے برکت پائینگی"۔

۱۵۔ وہ عدالت اور راستی سے قیام کریگا۔

۱۶۔ یہ سب کچھ خدائے غیور خود کریگا۔ خدا نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو فرمایا۔ "وہ کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے"۔

غرضیکہ جتنی بھی نشانیاں اس موعود کی حضرت یسعیاہ نے بیان فرمائی ہیں۔ وہ سب کی سب حضرت سیدنا امیر المومنین میں پوری ہو چکی ہیں۔ اور حضور کے سوا کوئی اور وجود نہیں جس پر یہ کلمات اطلاق پاتے ہوں۔ پس حضور ہی وہ موعود بیٹے ہیں جس کی پیشگوئی آج سے ہزاروں برس پہلے حضرت یسعیاہ نے فرمائی تھی۔

نور الحق انور دار الرحمت قادیان

ادائیگی زکوٰۃ کے متعلق اسلامی شریعت کا تاکیدی حکم

زکوٰۃ اسلام کے عملی ارکان میں سے دوسرا رکن ہے۔ اسلامی عمارت کی تکمیل کے لئے ضروری ہے کہ انسان جس طرح نمازوں کا پابند ہو ویسے ہی وہ حقوق العباد کا ادا کرنے والا ہو۔ اسلام کا خلاصہ مختصر ترین الفاظ میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے ساتھ بیان کیا جا سکتا ہے۔ اور انسان درحقیقت خدا اور بنی نوع انسان کی محبت کے ساتھ ہی انسانیت میں کمال حاصل کرتا ہے حقوق العباد کی ادائیگی اسلامی شریعت کی رو سے انسانی زندگی کا مستقل پروگرام ہے جس کا اہم حصہ ادائیگی زکوٰۃ ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے ساتھ کوئی شخص خدا یا اس کے رسول یا اس کے دین پر کوئی احسان نہیں کرتا بلکہ دنیا اور آخرت میں اپنے لئے ہی فائدہ بخش سامان جمع کرتا ہے۔ زکوٰۃ کا ادا کرنا فرض ہے۔ اور ادائیگی فرض کو احسان قرار دینا نہایت سفلی خیال ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی خدا تعالیٰ کی خوشنودی کا ذریعہ ہے اور انسانی تمدن کی بنیاد اسی محکم اصل کی پابندی پر مبنی ہے۔ جب انسان مل کر رہتے ہیں ان میں کچھ غریب اور کچھ امیر ہیں تو عدل و انصاف کا تقاضا ہے کہ مالدار اپنے مالوں سے غرباء کا حق ادا کریں۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے زکوٰۃ کی تعریف ہی ان الفاظ میں فرمائی ہے۔ "تؤخذ من اغنیاءھم وترد علی فقراءھم" کہ زکوٰۃ امیروں کے مال سے وصول کی جاتی ہے۔ اور غریبوں میں تقسیم کی جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ جب کوئی مالدار شخص اپنے مال کا مقررہ حصہ خدا کی رضامندی کے حصول کے لئے اپنے بھائیوں پر خرچ کرتا ہے۔ تو وہ دونوں مقصدوں کو پورا کر رہا ہے۔ اور بیک وقت حقوق اللہ اور حقوق العباد کا ادا کرنے والا قرار پاتا ہے۔ اور اپنے اس فعل کے ذریعہ سے جہاں اسلامی تمدن کے قیام میں مدد کرنے والا قرار پاتا ہے۔ وہاں وہ قوم کے غریبوں یتیموں بیکسوں۔ ناداروں بیواؤں اور ہر قسم کے محتاجوں کی دعاؤں کا مستحق بھی قرار پاتا ہے۔ یقیناً ایسے شخص کو مال میں برکت حاصل ہوتی ہے۔ اور لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت بڑھ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں یربی الصدقات کے لفظ میں اسی طرف اشارہ فرمایا ہے۔

دنیا میں ایک عظیم الشّان تغیّر آنے والا ہے

اس وقت سے پہلے پہلے ہندوستان میں ہماری جماعت کی تعداد کم از کم ۴ کروڑ ہونی چاہیئے

مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیّہ کے لئے لمحۂ فکریہ

جرمنی کو شکست دے کر ایسے لوگوں میں سے جو دنیا میں ظالمانہ حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ صرف ایک گروہ کو دبا دیا گیا ہے۔ حقیقتاً ابھی بھڑک اٹھنے والے شرارے اتنی کثرت سے موجود ہیں۔ کہ ہر آن اور ہر لمحہ دنیا کا امن خطرہ میں ہے۔ دبی ہوئی چنگاریوں کو ہوا لگنے کی دیر ہے۔ کہ دنیا پھر ایک جہنم کا نظارہ دیکھے گی۔ بموں کے وہی لرزہ خیز دھماکے ہونگے۔ ہوائی۔ بحری اور برّی لڑائیاں موجودہ جنگ سے بھی زیادہ دہشت انگیز اور تباہ کن ہونگی" اور اس قدر موت ہوگی۔ کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اور زمین پر اس قدر تباہی آئیگی۔ کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہؤا۔ ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی۔ اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائینگے۔ کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی" اس ہولناک دن کے آنے سے پہلے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت کو خبردار کر دیا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔" دنیا میں ایک عظیم الشان تغیر اور آنے والا ہے۔ کہ اگر خدا تعالیٰ کا فضل شامل حال نہ ہو۔ تو شاید وہ لڑائی جھگڑے دنیا کے لئے تباہی اور بربادی کا موجب ہو جائیں۔ ہمیں اس خطرہ کے وقت سے پہلے اپنی جماعت کو انتہائی طور پر مضبوط کر لینا چاہیئے۔ اس وقت سے پہلے ہندوستان میں ہماری جماعت اتنی پھیل جاوے'۔ کہ وہ ایک مینارٹی نہ کہلائے۔ بلکہ ایک میجارٹی ہو۔ اور اگر میجارٹی نہیں۔ تو ایک زبردست مینارٹی ہو" مجلس علم و عرفان میں حضور نے ایک روز فرمایا تھا۔ کہ " ہندوستان میں ہماری جماعت کی تعداد ۴ کروڑ ہو جائے تو پھر اسکی آواز نظر انداز نہیں کی جاسکتی"۔ پس اس خطرناک دن کے آنے سے پہلے پہلے ہندوستان میں ہماری جماعت کی تعداد کم از کم ۴ کروڑ ہونی چاہیئے۔

موجودہ رفتارِ بیعت ہرگز ایسی نہیں۔ کہ امید کی جاسکے۔ کہ ۱۵ - ۲۰ سال میں ہندوستان میں ہماری جماعت کی تعداد ۴ کروڑ ہو جائیگی۔ پس ہر احمدی فرد کو تغیر پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اور اس امر کا محاسبہ کرنے کی ضرورت ہے۔ کہ ہر ماہ اس کے ذریعہ کتنے افراد داخل احمدیت ہوئے ہیں۔ مبلغین سلسلہ کے لئے غور کا مقام ہے کہ انہیں تو مقرر ہی اسی لئے کیا گیا ہے۔ کہ وہ جماعت میں اضافہ کے لئے کوشش کریں۔ مگر جیسا کہ درج ذیل نقشہ سے معلوم ہوگا۔ اکثر مبلغین ایسے ہیں۔ کہ ان کے ذریعہ مہینہ بھر میں ایک فرد بھی داخل احمدیت نہیں ہؤا۔ آپ اپنے اپنے حلقہ میں تبلیغ کی روح پھونک دیجئے۔ اور جماعت میں اضافہ کے لئے پوری جدوجہد کیجئے۔ (انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

ماہوار نقشۂ بیعت اپریل ۱۹۴۵ء مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیّہ

نمبر شمار	نام مبلغ	تعداد بیعت
۱	الحاج مولوی عبدالرحیم صاحب نیّر بمبئی	×
۲	الحاج مولوی محمدؐ سلیم صاحب کلکتہ	×
۳	مولوی عبدالغفور صاحب بھاگلپور	×
۴	مولوی ظل الرحمٰن صاحب بنگال	۱۴
۵	سید اعجاز احمدؐ صاحب بنگال	۱۳
۶	مولوی عبدالمالک خاں صاحب حیدرآباد۔ دکن	۱
۷	مولوی عبداللہ صاحب مالابار	۴
۸	مولوی احمدؐ خاں صاحب نسیم کراچی	×
۹	مولوی چراغ الدین صاحب۔ پشاور	×
۱۰	مولوی غلام احمدؐ صاحب فرخ سندھ	۴
۱۱	مولوی محمدؐ حسین صاحب پونچھ	۱
۱۲	مولوی عبدالقادر صاحب شیخوپورہ	۱
۱۳	مولوی علی محمدؐ صاحب اجمیری۔ آگرہ	×
۱۴	مولوی فضل دین صاحب۔ آگرہ	×
۱۵	مولوی منظور احمدؐ صاحب بنگلہ گھنو ضلع ایٹہ (یو۔ پی)	۵
۱۶	صاحبزادہ محمدؐ طیب صاحب سرائے نورنگ	×
۱۷	مولوی عبدالواحد صاحب سری نگر۔ کشمیر	×
۱۸	مولوی بشیر احمدؐ صاحب سساندھن	۱
۱۹	مہاشہ محمدؐ عمر صاحب	×
۲۰	گیانی عباداللہ صاحب	×
۲۱	گیانی واحد حسین صاحب	۱
۲۲	مولوی سید احمدؐ علی صاحب	۲
۲۳	ماسٹر مہدی شاہ صاحب اجنالہ۔ امرت سر	۴
۲۴	چودھری عطاء اللہ صاحب عینو والی۔ سیالکوٹ	×
۲۵	مولوی شیر محمدؐ صاحب میادی نانو	×
۲۶	مولوی رحیم بخش صاحب جوڑہ ضلع لاہور	۶
۲۷	خواجہ خورشید احمدؐ صاحب ایمن آباد	×
۲۸	سید محمدؐ امین شاہ صاحب کنکھو والی لائل پور	×
۲۹	سید علی اصغر شاہ صاحب ہیلاں گجرات	×
۳۰	مولوی جمال الدین صاحب پھلروان سرگودھا	×
۳۱	حافظ ابوذر صاحب روڑہ	۳
۳۲	مولوی شیخ محمدؐ صاحب دنیا پور ملتان	۱
۳۳	مولوی عبدالمجید صاحب دھاریوال گورداسپور	۱
۳۴	مولوی غلام رسول صاحب غازیکوٹ گورداسپور	×
۳۵	حکیم احمد دین صاحب بھینی میلواں گورداسپور	×
۳۶	حافظ بشیر احمدؐ صاحب گنج مغلپورہ لاہور	×
۳۷	مولوی عبدالرحمٰن صاحب دانتہ ہزارہ	×
۳۸	مولوی عبدالعزیز صاحب چھچھرا گورداسپور	×
۳۹	چودھری شکراللہ صاحب مدرس۔ ڈسکہ	۴
۴۰	مولوی عبدالرحیم صاحب عارف مقامی تبلیغ	×
۴۱	مولوی عبدالکریم صاحب " "	۳
۴۲	مولوی محمدؐ منشی خاں صاحب " "	×
۴۳	چودھری محمدؐ خاں صاحب " "	×
۴۴	" نبی بخش صاحب " "	×
۴۵	مولوی میرولی صاحب ہزاروی " "	×

سال رواں کا چوتھا ماہانہ جلسہ ——— ۷ ر ہجرت ۱۳۲۴ ہش

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ماہانہ جلسہ ۷ ر ہجرت ۱۳۲۴ ہش بروز جمعرات بعد نماز مغرب زیر صدارت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوا۔ جلسہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے نہایت اہم تھا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۹ ر ہجرت ۱۳۲۴ ہش میں آئندہ نسلوں کی اصلاح اور انمیں محنت۔ استقلال سے کام کرنے اور قربانی کی عادت پیدا کرنے کے ذرائع کے متعلق مجلس خدام الاحمدیہ سے بحیثیت مجلس مشورہ طلب فرمایا تھا۔ یہ جلسہ اسی سلسلہ میں تھا۔

تلاوت عہد اور نظم کے بعد خاکسار نے گذشتہ اجلاس کی کارروائی کی رپورٹ سنائی پھر ملک عطاء الرحمٰن صاحب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حضور کی خدمت میں پیش کرنے والی تجاویز کا ذکر کرنے سے پہلے بتایا کہ مجلس نے ان کے متعلق کیا طریق اختیار کیا ہے

حضور کے خطبہ کے معاً بعد صدر محترم نے چار سب کمیٹیاں مقرر فرمائی ہیں۔ تین تو مجلس عاملہ مرکزیہ کے اراکین پر مشتمل تھیں۔ اور چوتھی سب کمیٹی زعماء کی تھی۔ جو زعیم صاحب مجلس دارالبرکات دارالفضل اور دارالرحمت پر مشتمل تھی۔

نیز نماز جمعہ کے بعد ہی مسجد اقصیٰ میں زعماء کی میٹنگ ہوئی۔ جس میں انہیں تاکید کی گئی کہ اپنے اپنے محلہ کی مجالس عامہ میں حضور کے ارشاد کو پیش کر کے مشورہ کریں اور وہ مشورہ مجلس مرکزیہ میں بھجوائیں۔ اس کے تیسرے دن مجلس عاملہ مرکزیہ اور زعماء کا ایک مشترکہ اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں چاروں سب کمیٹیوں اور زعماء نے اپنی اپنی رپورٹیں پیش کیں۔

ان سب رپورٹوں کو یکجائی طور پر جمع کر کے ان پر مجلس عاملہ مرکزیہ کے تین اجلاسوں میں جو پے درپے منعقد ہوتے رہے۔ غور کیا گیا اور تجاویز کو آخری شکل میں مرتب کرنے کے لئے صدر محترم نے ایک سب کمیٹی ملک عطاء الرحمٰن صاحب معتمد اور چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر پر مشتمل بنائی۔ جنہوں نے ان تجاویز کے الفاظ کو معین کیا۔ اور یہ تجاویز آج مجلس عامہ مقامی کے سامنے پیش کی جاتی ہیں۔ تاکہ ان کے علاوہ کسی کے ذہن میں کوئی اور تجویز آئے جو ان میں موجود نہ ہو تو اسکو بھی شامل کر لیا جائے۔ ان میں پہلے مقامی تجاویز ہیں۔ اور اس کے بعد بیرونی مجالس کی طرف سے آمدہ تجاویز۔

اس کے بعد انہوں نے سب تجاویز پڑھ کر سنائیں۔ جس کے بعد بعض خدام نے مزید مشورہ دیا۔ اس کام کے ختم ہونے پر معتمد صاحب نے حضور امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ اور عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا کی تحریک کی کیونکہ حضور کی طبیعت زیادہ خراب تھی۔

اس کے بعد چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مہتمم تعلیم نے آئندہ امتحان میں زیادہ سے زیادہ خدام کی شمولیت کی تحریک کی اور بزم حسن بیان کا آئندہ تقریری مقابلہ جمعرات کو منعقد ہونے کا اعلان کیا۔ مہتمم صاحب وقار عمل نے اعلان کیا کہ آئندہ وقار عمل ۲۵ ر ہجرت ۱۳۲۴ ہش کو دارالعلوم اور دارالرحمت کی درمیانی سڑک پر صبح سات بجے ہوگا۔

معتمد صاحب نے احباب کو مجلس کے ایک نہایت ہی مستعد قابل ہونہار نوجوان راجہ محمد اسلم صاحب بی اے کی واپسی کے لئے دعا کی تحریک کی۔ راجہ صاحب قریباً چار سال ہوئے دماغی عارضہ کی حالت میں سری نگر کشمیر کے لئے روانہ ہوئے تھے۔ مگر تا حال واپس نہیں آئے اور نہ ہی ان کے متعلق کسی قسم کی کوئی اطلاع ملی

بعد ازاں صدر محترم نے فرمایا کہ گزشتہ ماہانہ جلسہ میں نائب مہتمم صاحب تعلیم کے منہ سے تقریر کے دوران میں ایک فقرہ نکل گیا تھا۔ کہ معلوم ہوتا ہے کہ خدام کے دل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت کم ہو گئی ہے۔ یہ فقرہ بے شک تکلیف دہ تھا۔ اس پر اسی وقت بعض خدام کی طرف سے پروٹسٹ بھی کیا گیا۔ اور کیا جانا ضروری تھا۔ اس کے لئے میں معذرت چاہتا ہوں۔ لیکن خدام کو اب اس امر کا ثبوت اپنے عمل سے دینا چاہیئے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بہت زیادہ محبت بلکہ عشق رکھتے ہیں۔ میں نے اس دفعہ قید لگائی تھی کہ کم از کم پچاس فی صدی خدام ہر مجلس کی طرف سے اس امتحان میں شامل ہوں مگر اب میں اس قید کو اڑا دیتا ہوں اور دیکھنا چاہتا ہوں کہ خدام اپنے قول کی اپنے فعل سے کس طرح تائید کرتے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ سو فی صدی شمولیت کر کے بتا دیں۔ کہ نائب مہتمم کا خیال درست نہ تھا۔

بعد میں آپ نے آئندہ آنے والے نازک دور کے لئے اپنے آپ کو ہر وقت تیار رکھنے کی تاکید فرمائی۔ فرمایا۔ معلوم نہیں کب بلاوا آجائے اور میدان عمل میں اترنا پڑے۔ اسکے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہیئے۔ آپ نے بتایا کہ واقفین زندگی کا ایک گروہ سات سال سے قادیان میں تربیت پا رہا ہے۔ مگر وہ ابھی قادیان میں بیٹھا ہے۔ لیکن گزشتہ سال زندگی وقف کرنے والے اس وقت مغربی افریقہ میں فریضہ تبلیغ ادا کر رہے ہیں۔ پس معلوم نہیں کس کو کس وقت میدان میں آنا پڑے۔ اس لئے ہر شخص ہر وقت تیار رہے تا آواز کے ساتھ وہ میدان پہنچ جائے۔ عہد دہرانے کے بعد آپنے دعا فرمائی۔ جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا کی گئی۔ اور جلسہ سوا دس بجے شب ختم ہوا۔

خاکسار مرزا رفیع احمد نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۸۱۶۲ منکہ فقیمہ خاتون زوجہ پیر جی حافظ نذیر حسین صاحب مرحوم قوم سادات عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۲ء ساکن دارالبرکات قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد صرف یکصد روپیہ ہے۔ جو میرے لڑکے محمد محسن کے ذمہ ہے۔ میں اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں میری وفات پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ نشان انگوٹھا والدہ محمد محسن۔ گواہ شد:۔ محمد محسن۔ گواہ شد:۔ حاجی محمد اسمٰعیل نائب صدر دارالبرکات۔

نمبر ۸۲۹۷ منکہ خدیجہ بیگم زوجہ مولوی محمد الدین صاحب قوم راجپوت لنگاہ پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع ادرحمہ ڈاکخانہ بھابڑہ ضلع شاہپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۴/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا مہر مبلغ ۵۰۰/- روپیہ تھا جس میں سے ۲۰۰/- روپے مجھے خرچ کر دیئے ہوئے ہیں اور ایک سو پچاس روپے میرے خاوند کے ذمہ ہیں اور ۱۵۰/- روپے کی زمین زرعی رہن لی ہوئی ہے اور طلائی کانٹے وزنی ۱/۲ تولہ اور اسی وقت ۲۶/- روپے ماہوار تنخواہ ہے۔ اس سب جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی الامۃ (دستخط) خدیجہ بیگم اول معلمہ ڈی بی زنانہ پرائمری سکول ۱۲ جنوبی ڈاکخانہ ۲۳ جنوبی سرگودھا۔ گواہ شد:۔ محمد الدین خاوند موصیہ۔ گواہ شد عبدالرحیم پسر حضرت مولوی شیر علی صاحب

نمبر ۸۲۶۵ منکہ اللہ دین ولد میاں احمد دین صاحب قوم بھٹی پیشہ درزی عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۵/۴۵ ۱۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ ایک عدد مشین سلائی قیمتی ۱۰۰/- ایک عدد مشین سنگر قیمتی ۱۱۰/- اسوقت میری آمدنی ماہوار مبلغ ۳۰/- روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ کمی بیشی کے متعلق اطلاع دیتا رہوں گا میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ کوئی جائیداد پیدا کروں گا تو اس کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ العبد:۔ اللہ دین موصی شاہدرہ۔ گواہ شد:۔ حبیب اللہ سنیر۔ گواہ شد خورشید احمد انسپکٹر وصایا

نمبر ۸۲۵۳ منکہ معصوم بیگم زوجہ عبدالعزیز صاحب قوم کشمیری عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۴/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے سو صد روپیہ مہر۔ اس کے ۱/۸ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامۃ:۔ معصوم بیگم نشان انگوٹھا

گواہ شد:۔ عبدالعزیز خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ علی محمد اصحابی موصی انسپکٹر وصایا

نمبر ۸۱۹۶ منکہ خیراں بی بی بیوہ محمد بخش صاحب قوم کمہار عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۰ء ساکن قادیان دارالبرکات شرقی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱۲/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے نقد سو روپیہ مہر کا اس کے ۱/۵ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد
خیراں بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔

این۔ ڈبلیو۔ آر سروس کمیشن لاہور

لاہور ڈویژن میں نمبر ٹیکروں کی اسامیوں کے تقرر کے واسطے امیدواروں کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ جو مقررہ فارم پر ۱۵ر جون ۱۹۴۵ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ درخواست کے فارم این۔ ڈبلیو۔ آر کے بڑے بڑے سٹیشنوں سے بہ قیمت ایک روپیہ فی فارم مل سکتے ہیں۔ دو عارضی اسامیاں خالی ہیں۔ جو مسلمانوں کے لئے ریزرو ہیں۔ ان کے علاوہ بیس موزوں امیدواروں کے نام (۱۱ مسلمان ۲ سکھ۔ پارسی اور ہندوستانی عیسائی ۷ سات ان ریزرو) ویٹنگ لسٹ (فہرست انتظاریہ) میں درج رہیں گے۔

تنخواہ: ۔ چالیس روپے ماہوار (دوران جنگ کے لئے) تنخواہ کا سکیل یہ ہے:۔ ۳۰۔۲۔۴۰ روپے کے علاوہ قواعد کے ماتحت مہنگائی الاؤنس بھی دیا جائے گا۔ نیز رعایتی شرح پر اجناس خوردنی خریدنے کا استحقاق بھی ہوگا۔ **قابلیت** کسی مستند یونیورسٹی سے میٹریکولیشن کا امتحان جونیئر کیمبرج یا اس کے مساوی تعلیم ہو۔

عمر: ۔ اٹھارہ اور پچیس سال اور سابق فوجی آدمیوں کے لئے چالیس سال کے درمیان اٹھارہ سال سے کم اور پچیس سال سے اوپر اور غیر میٹرک امیدواروں کی درخواستوں پر بھی اگر سروس کمیشن نے چاہا تو غور کیا جا سکے گا۔

مکمل تصریحات کے لئے ٹکٹ چسپاں جوابی لفافہ سکرٹری صاحب کے نام بھیجکر درخواست کیجیئے۔

غیر مسلم اقوام کیلئے بیس ہزار روپیہ انعام

تمام غیر مسلم اقوام کی مذہبی کتب سے ثابت ہے کہ جب جب دنیا میں دھرم کو زوال آتا تھا تب تب ان کی اصلاح کے لئے ایک خدائی رہنما ظاہر کیا جاتا تھا۔ قرآن شریف سے بھی یہ ربانی قانون ثابت ہے۔ خدائی راہنما ایک عظیم الشان نعمت ہوتا ہے۔ جس کی تعلیم سے انسان دونوں جہان میں فلاح پا سکتا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے اپنی تمام مخلوق میں یہ فضل مقدر کیا۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے ولکل امۃ رسول یعنی ہر ایک قوم کے لئے ایک رسول ہے (سورۃ ۱۰ آیت ۴۷) پھر یہ سلسلہ متواتر جاری رکھا۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے ثم ارسلنا رسلنا تترا یعنی ہم اپنے رسول متواتر بھیجتے رہے (۲۳/۴۴) مگر اسلام کے پیشتر کے وہ تمام مذاہب صرف ایک ایک قوم اور ایک ایک ملک کے لئے تھے۔ اس لئے ان کی تعلیم بھی صرف اسی قوم کے لئے تھی۔ آخر وہ زمانہ آیا کہ خدا تعالیٰ نے دنیا کی تمام اقوام کے لئے ایک مکمل اور عالمگیر مذہب اسلام مقدر فرمایا۔ اور صاف جتلا دیا کہ من یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الآخرۃ من الخاسرین یعنی جو کوئی اسلام کے سوا دوسرا دین چاہے گا۔ وہ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں سے ہوگا (۳/۸۵)

اس کے بعد ان مذاہب کی تجدید کی ضرورت نہ رہی۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے ان میں اپنی طرف سے رسول مبعوث فرمانے کا سلسلہ ہمیشہ کے لئے موقوف کر دیا۔ اگر کسی غیر مسلم کا یہ دعویٰ ہو۔ کہ اب بھی ان میں یہ سلسلہ جاری ہے۔ تو اس ربانی منصب کے مدعی کو پبلک میں پیش کرو۔ ہم بیس ہزار روپیہ انعام دینے کو تیار ہیں۔

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

نیلامی ثمر آم
احمدیہ فروٹ فارم قادیان ۱۹۴۵ء

انشاء اللہ العزیز اس سال احمدیہ فروٹ فارم قادیان کے ثمر آم کی نیلامی مورخہ

۲۰ مئی ۱۹۴۵ء بروز اتوار بوقت ۴ بجے شام

بمقام احمدیہ فروٹ فارم ہوگی۔ خواہشمند اصحاب موقع پر پہنچ کر بولی یا ٹنڈر میں جو بھی صورت ہوگی شریک ہو کر فائدہ اٹھائیں۔

خریدار صاحبان

اپنے اندازہ کے مطابق جملہ مبلغات ہمراہ لاویں۔ کیونکہ سودا ہو جانے پر ساری کی ساری قیمت فوراً نقد ادا کرنی ہوگی۔ اور بولی میں شمولیت کے وقت مبلغ یک صد روپیہ پیشگی داخل کرانا ضروری ہوگا۔ جو بصورت فیصلہ جس کے نام سودا ختم ہو۔ اس کے علاوہ سب کو واپس کر دیا جائے گا۔

تفصیلی شرائط

موقع پر سنادی جائیں گی۔ جن کی پابندی سب کے لئے ضروری ہوگی۔

خاکسار **محمد صادق مختار عام حضرت صاحب و برادران قادیان**

درخواست دعاء

عاجز کے والد ماجد جناب سید ارشد علی صاحب احمدی لکھنوی عرصہ ڈیڑھ ماہ سے علیل ہیں دونوں پیروں کے تلووں میں بہت تکلیف وہ درد ہوتا ہے۔ خاکسار درد بھرے دل کے ساتھ تمام بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ اور احمدی بھائیوں کی خدمت عاجزانہ درخواست پیش کرتا ہے کہ ممدوح کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائی جائے۔

ناچیز **سید ظفر احمد احمدی لکھنوی**

حب جند

یہ گولیاں اعصابی اور دماغی کمزوری کے لئے بے حد مفید ہیں۔ ہسٹریا اور مراق کیلئے نہایت مجرب ثابت ہوئی ہیں۔ قیمت یکصد گولیاں اٹھارہ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

ضرورت

دفتر الفضل میں تین کلرکوں کی فوری ضرورت ہے میٹرک یا مولوی فاضل نوجوانوں کو بشرطیکہ وہ کمشن کا امتحان پاس کر لیں ۳۰۔ ۱/۲ ۱۔ ۴۵ کے گریڈ میں تیس روپے تنخواہ اور ۹/۱ ۹ روپے ماہوار الاؤنس ملے گا کمشن کا امتحان پاس کرنے سے قبل ۲۵ + ۱/۲ ۹ روپے تنخواہ ملے گی۔ اس سے کم تعلیمی قابلیت رکھنے والے تجربہ کار اصحاب کے لئے موقعہ ہے (مینیجر)

معجون عنبری

دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ اس کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ بیکار ہیں اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں بھی خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کر لیجیئے۔ ایک شیشی سیر دو سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی اس سے ۸ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ رخساروں کو مثل گلاب کے پھول کے سرخ اور کندن بنادے گی۔ فی شیشی چار روپے للعہ

مولوی حکیم ثابت علی (تیغ زبان) محمود نگر **لکھنو**

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۸ رمئی۔ اخبار سنڈے ٹائمز کا بحری نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ موجودہ جنگ میں رائل نیوی کے ۳۵۴ بڑے جنگی جہاز غرق ہوئے ہیں۔ سب سے زیادہ نقصان بڑے تباہ کن جہازوں کا ہؤا ہے۔ اور چھوٹے جنگی جہازوں میں سے بھی ۱۸۱ غرق آب ہوئے۔

لنڈن ۱۸ رمئی۔ کل آئر ریڈیو نے آئر کے وزیر اعظم مسٹر ڈی ولیرا کی ایک تقریر براڈکاسٹ کی۔ جس میں اس نے کہا۔ میں جانتا ہوں۔ کہ میں برطانی وزیر اعظم مسٹر چرچل کو آج سے ۲۵ سال پہلے کیا جواب دیتا۔ لیکن میں نے جان بوجھکر فیصلہ کیا ہے۔ کہ میں وہ جواب آج نہیں دونگا۔ آج نفرت اور غصہ جذبات کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔ میں ان پر تیل ڈالنا نہیں چاہتا۔ کیونکہ اگر ایسا کیا گیا۔ تو یہ آگ ان نیک انسانی جذبات کو بھی جلادیگی۔ جو یورپ میں اس جنگ کی لپیٹ سے بچ رہے ہیں۔

پیرس ۱۸ رمئی۔ سپریم اتحادی ہیڈکوارٹر سے لیفٹیننٹ جنرل لوئیس کلے ڈپٹی ملٹری گورنر جرمن نے اعلان کیا ہے۔ کہ امیر البحر ڈونیٹ اور فیلڈ مارشل گوئرنگ بطور جنگی قیدی قید میں ہیں۔ گوئرنگ اور اسی قسم کے دیگر لیڈروں کو مختلف مقامات پر بھیجا جارہا ہے۔ وہاں انہیں ضروریات زندگی کی ہر چیز ملے گی۔ لیکن عیش و عشرت کا سامان نہیں۔ جرمن جنگی قیدیوں کو اپنے جرائم کی قیمت اپنی زندگیوں۔ آزادی۔ پسینے اور خون سے ادا کرنی پڑے گی۔

لنڈن ۱۸ رمئی۔ ٹائمز آف لنڈن نے اپنے تازہ لیڈنگ آرٹیکل میں لکھا ہے۔ کہ جاپان جلدی اتحادیوں سے صلح کرنے کی کوشش کریگا۔ تا کہ وہ بعد میں پھر موقعہ پا کر اپنے اس "خدائی فرض" کو انجام دینے کے لئے سر اٹھا سکے۔ کہ ساری دنیا کو جاپانی شہنشاہ کے قدموں پر لا ڈالنا ہے۔ لہذا اتحادی ممالک کو چاہیئے۔ کہ وہ ایسا انتظام کریں۔ کہ جنگ کے بعد جاپان دوبارہ سر اٹھانے کے قابل ہی نہ رہے۔

لنڈن ۱۸ رمئی۔ ملک معظم نے دارالامراء کے کسپاسناموں کا جواب دیتے ہوئے جنگ یورپ کی فتح پر اظہار مسرت کیا۔ اور فرمایا۔ کہ ابھی ہمیں مشرق بعید میں بہت بڑا کام ہے۔ آپ نے برطانوی سپاہ کو خراج تحسین دیتے ہوئے ہندوستان کے تحفظ اور برما کی فتح کا ذکر کیا۔

واشنگٹن ۱۸ رمئی۔ اوکی ناوا میں لڑائی کا زور بڑھتا جا رہا ہے۔ امریکن دستوں نے ناہا کے پاس ایک پہاڑی پر قبضہ کر لیا ہے اوکی ناوا پر جب قبضہ ہو جائیگا۔ تو اتحادی ہوائی جہاز سارے جاپان پر بڑی آسانی سے حملہ کر سکیں گے۔ کل ناگویا پر جو حملہ کیا گیا تھا۔ اس میں ہوائی جہاز تیار کرنے والے ایک کارخانہ کو آگ لگا دی گئی۔

کانڈی ۱۸ رمئی۔ جاپانیوں کا بیان ہے۔ کہ ملاکا کی خلیج میں جاپانیوں اور برطانوی سمندری جہازوں کی مڈبھیڑ ہو گئی۔ جس میں دس ہزار ٹن کا ایک جاپانی کروزر ڈبو دیا گیا۔

لنڈن ۱۸ رمئی۔ یورپ میں گسٹاپو اور نازی پارٹی کے دوسرے لوگوں کو زور شور سے پکڑا جا رہا ہے۔

کانڈی ۱۸ رمئی۔ بنکاک سے سنگاپور جانے والی ریلوے لائن کے دو پلوں پر بمباری کی گئی۔ ٹونگو کے شمال میں گولہ بارود کے ایک ذخیرہ پر بموں کی بوچھاڑ کی گئی۔ ہماری ۱۴ ویں فوج کے دستے دشمن کو بھاری جانی نقصان پہنچا رہے ہیں۔

لنڈن ۱۸ رمئی۔ لیبر منسٹر نے کل دارالعوام میں بحث کے دوران میں بتایا۔ کہ یہ امید کی جاتی ہے۔ کہ اس سال کے اخیر تک برطانیہ کے ساڑھے سات لاکھ فوجیوں کی جمعیت کو توڑا جا سکیگا۔ ان میں بحری بری اور ہوائی سپاہی بھی شامل ہونگے۔ یہ کام ۱۸ رجون سے شروع ہوگا۔ زیادہ تر ایسے فوجیوں کی خدمات کا سلسلہ ختم کیا جائیگا۔ جو سب سے زیادہ بوڑھے ہیں۔ یا جنکی ملازمت کا عرصہ سب سے زائد ہے۔

لنڈن ۱۸ رمئی۔ مسٹر بیون نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۱۷ رمئی سے کسی عورت کو نیشنل سروس ایکٹ کے ماتحت فوج میں جبری طور پر بھرتی نہیں کیا جائیگا۔

کانڈی ۱۸ رمئی۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق فروری ۱۹۴۴ء سے اب تک برما کی لڑائی میں کل ایک لاکھ پانچ ہزار سپاہی ہلاک ہو چکے ہیں۔ ایراودی کے علاقہ سے دشمن کا صفایا کیا جا چکا ہے۔

لاہور ۱۸ رمئی۔ پنجاب ایڈوائزری بورڈ فار بکس کے پاس جو علم و ادب کی سرپرستی کا فنڈ ہے۔ اس میں سے حکومت پنجاب نے ایک ہزار روپے کا انعام خواجہ دل محمد صاحب کو اردو ادب کی ان خدمات کے اعتراف کے طور پر دیا ہے۔ جو انہوں نے "دل کی گیتا" نامی کتاب پیش کر کے انجام دی ہیں۔

لاہور ۱۸ رمئی سونا ۸/ ۷۵ چاندی -/ ۱۲۸ پونڈ -/۸/ ۹۴

امرتسر ۱۸ رمئی۔ سونا ۸/ ۷۵ روپے چاندی -/ ۱۲۸ روپے پونڈ ۸/ ۹۴

لائل پور ۱۸ رمئی۔ گندم -/۲/ ۸ تا ۴/-/ ۸ چنے -/۴/ ۶ دال چنے -/۸/ ۸ مکی -/۷/ ۸ گھی ۸/ ۱۱۸ گڑ ۴/ ۹ تا ۸/ ۱۰ روپے شکر -/۸/ ۱۲ تا -/-/ ۱۴ روپے

لنڈن ۱۸ رمئی۔ سیاسی حلقوں میں کہا جا رہا ہے۔ کہ جاپان کی جنگ اس سال کے آخری حصہ میں ختم ہو جائیگی۔ برطانیہ کی جو طاقت جرمنی کے مقابلہ میں مصروف تھی۔ وہ اب ساری کی ساری جاپان کے مقابلہ میں جائیگی۔

لنڈن ۱۸ رمئی۔ واشنگٹن میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اتوار کے دن امریکن بیڑے نے اٹلانٹک میں ایک جرمن آبدوز کو پکڑ لیا۔ جو جاپان کی طرف جا رہی تھی۔ اس آبدوز میں دو جرمن جرنیل دو جاپانی افسر اور چند جرمن ملاح تھے۔ جب امریکن افسر آبدوز میں داخل ہوئے۔ تو انہوں نے دیکھا۔ کہ دو جاپانی افسروں نے خودکشی کر لی ہے۔ جرمن ملاحوں اور جرنیلوں کو واشنگٹن بھیج دیا گیا ہے۔

سان فرانسسکو ۱۸ رمئی۔ چند روز پیشتر امریکہ کے ان شہریوں نے روس کے خلاف مظاہرہ کیا تھا۔ جو پولش قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ پرسوں روس کے خلاف ان امریکنوں نے زبردست مظاہرہ کیا۔ جو لتھونیا۔ لٹویا اور اسٹھونیا سے آ کر امریکہ میں آباد ہوئے ہیں۔ انہوں نے روس کے اقدامات کی مذمت کی۔ جس نے ریاستہائے بالٹک پر قبضہ کر لیا ہے۔

سان فرانسسکو ۱۸ رمئی۔ وزیر خارجہ ترکیہ نے ایک بیان میں کہا۔ کہ ترکیہ نے دس لاکھ فوج جمع کر رکھی تھی۔ کہ اگر جرمن فوج حملہ کردے۔ تو ترکیہ کی طرف سے مقابلہ کیا جائے۔

کینبرا ۱۸ رمئی۔ قائم مقام وزیر اعظم آسٹریلیا نے پارلیمنٹ میں کہا۔ کہ مسٹر چرچل کو آسٹریلیا آنے کی دعوت دی جائے گی۔

برلن ۱۸ رمئی۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ اس لڑائی میں ½۱ کروڑ روسی سپاہی ہلاک ہو چکے ہیں۔

نئی دہلی ۱۸ رمئی۔ برطانوی حکومت نے برما میں آئینی گورنمنٹ کی بحالی کے سلسلہ میں ایک بیان جاری کیا ہے۔ جس میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برما کے متعلق برطانوی حکومت کی یہ پالیسی طے شدہ ہے۔ کہ برما کی پولیٹیکل ترقی میں امداد دے کر اسے اس قابل بنایا جائے۔ کہ وہ برطانوی کامن ویلتھ کے اندر مکمل سوراج کی ذمہ واریوں کو سنبھال سکے۔

لنڈن ۱۸ رمئی۔ جنگی سامان سے بھری ہوئی ایک جرمن آبدوز کل مرسیے کی بندرگاہ میں لنگر انداز ہو گئی۔ اس نے اپنے آپ کو اتحادیوں کے حوالے کر دیا ہے۔ آبدوز میں دس ٹن ٹین ایک ٹن ربڑ۔ آدھا ٹن کونین اور دیگر بہت سا سامان تھا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جرمن ان آبدوزوں کو جاپان سے سامان جنگ لانے میں استعمال کر رہے تھے۔ جرمنی اور جاپان میں بارہ ہزار میل کا فاصلہ ہے۔

ماسکو ۱۸ رمئی۔ کمیونسٹ پارٹی کے ممبروں کی تعداد بڑھ کر ۵۷ لاکھ ہو گئی ہے۔ ممبروں کی یہ تعداد پارٹی کی تاریخ میں سب سے زیادہ ہے۔ سرخ فوج کے بہت سے ممبر پارٹی کے ممبر بن گئے ہیں۔

امریکہ ۱۸ رمئی۔ امریکہ جنگی اطلاعات کی یورپین برانچ کے انچارج فلپ ہیمبلٹ نے بتایا۔ کہ جرمنی میں امریکہ سات اخبارات اور رسالے برطانیہ پانچ روس اور فرانس تیرہ اخبارات شائع کرینگے۔ جرمنی میں تمام سکول اس وقت تک بند رہینگے۔ جبتک کہ اتحادی نازی خیالات کو مٹانے کے لئے نیا نصاب تعلیم تیار نہیں کر لیتے۔

لنڈن ۱۸ رمئی۔ برطانیہ میں تمام اندرونی سنسر شپ بند کر دی گئی ہے۔ تیس دن کے اندر امریکہ کینیڈا اور جبرالٹر جانے والی چٹھیوں اور تاروں پر سے سنسر شپ ہٹا لی جائے گی۔ لیکن آئرلینڈ اور سمندر پار کے دیگر ممالک کو جانے والی چٹھیوں پر سنسر شپ جاری رہے گی۔

سان فرانسسکو ۱۸ رمئی۔ خبر آئی ہے کہ جاپانیوں نے روسی سفارت خانے کی معرفت اتحادیوں کو صلح کی پیشکش کی ہے۔ مگر اتحادیوں نے